السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذوالحج کے مہینہ میں آدمی کب تکبیرات کہنی شروع کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذوالحجہ کا چاند طلوع ہونے کے بعد یکم ہی سے مزید ذکراذکار اور مزید نیکی کے کام شروع کردینے چاہئیں صحیح بخاری میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(مَا الْعَمَلُ فِیْ اَیَّامٍ اَفْضَلُ مِنْهَا فِیْ هٰذِهِ قَالُوْا : وَلاَ الْجِهَادُ؟ قَالَ : وَلاَ الْجِهَادُ اِلاَّ رَجُلٌ خَرَجَ یُخَاطِرُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَمْ یَرْجِعْ بِشَیْئٍ» (بخاری کتاب العیدین-باب فضل العمل فی ایام التشریق»

''ذوالحجہ کے (۱۰) دس دنوں میں نیکی کرنا بنسبت دوسرے دنوں میں نیکی کرنے سے اللہ کو زیادہ محبوب ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

حج وعمرہ کے مسائل ج1ص290

محدث فتویٰ